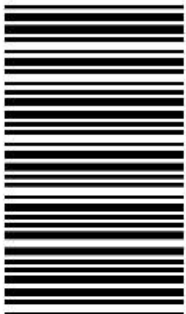


کد کنترل

611

A



611A

آزمون ورودی دوره‌های کارشناسی ارشد ناپیوسته داخل - سال ۱۴۰۰

صبح چهارشنبه



«اگر دانشگاه اصلاح شود مملکت اصلاح می‌شود.»
امام خمینی (ره)

جمهوری اسلامی ایران
وزارت علوم، تحقیقات و فناوری
سازمان سنجش آموزش کشور

زبان و ادبیات اردو - (کد ۱۱۲۹)

مدت پاسخ‌گویی: ۱۲۰ دقیقه

تعداد سؤال: ۱۲۰

عنوان مواد امتحانی، تعداد و شماره سؤالات

ردیف	مواد امتحانی	تعداد سؤال	از شماره	تا شماره
۱	دستور زبان تخصصی اردو	۲۵	۱	۲۵
۲	متون تخصصی	۲۰	۲۶	۴۵
۳	ادبیات منظوم	۳۰	۴۶	۷۵
۴	ادبیات منثور	۲۵	۷۶	۱۰۰
۵	تاریخ ادبیات اردو	۱۰	۱۰۱	۱۱۰
۶	ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی	۱۰	۱۱۱	۱۲۰

استفاده از ماشین حساب مجاز نیست.

این آزمون نمره منفی دارد.

* داوطلب گرامی، عدم درج مشخصات و امضا در مندرجات جدول ذیل، بہمنزلہ عدم حضور شما در جلسہ آزمون است.

اینجانب با شماره داوطلبی با آگاهی کامل، یکسان بودن شماره سندلی خود را با شماره داوطلبی مندرج در بالای کارت ورود بہ جلسہ، بالای پاسخنامہ و دفترچہ سؤالات، نوع و کد کنترل درج شدہ بر روی دفترچہ سؤالات و پائین پاسخنامہام را تأیید می نمایم.

امضا:

دستور زبان تخصصی اردو:

- ۱- اردو گرامر کی رو سے کونسا جملہ غلط ہے؟
 - (۱) ان پھولوں کو علی لایا ہے۔
 - (۲) یہ تصویر اس لڑکی کی بنائی ہوئی ہے۔
 - (۳) جنھیں بخار ہے وہ کھیل میں حصہ نہ لیں۔
 - (۴) جو طالبہ سے تم جا کر بات کیا، وہ غیر حاضر ہے۔
- ۲- ذیل کے مرکبات ترتیب وار کس کس قسم کے ہیں؟
 - " سفید گلہری " - " چار اونٹ " - " امیر و غریب " - " باورچی خانہ "
 - (۱) مرکب توصیفی - مرکب عددی - مرکب عطفی - مرکب ظرفی
 - (۲) مرکب ظرفی - مرکب عطفی - مرکب توصیفی - مرکب عددی
 - (۳) مرکب عددی - مرکب عطفی - مرکب توصیفی - مرکب ظرفی
 - (۴) مرکب عطفی - مرکب توصیفی - مرکب ظرفی - مرکب عددی
- ۳- کون سے فقرے میں املے کی غلطی پائی جاتی ہے؟
 - (۱) ہمیں ورزش کرنا چاہئے۔
 - (۲) دارے نے چچے کو عید کا دن عید دی دی۔
 - (۳) اگر اس نے میرے بارے میں پوچھا تو بے شک بتا دو!
 - (۴) گڈریے کو چاہئے کہ اپنی بھیڑ بکریاں چراگاہ لے جا کر چرائے۔
- ۴- ذیل کے الفاظ ترتیب وار صفت کی کس کس قسم میں شہرہ ہوتے ہیں؟
 - " پاکستانی - پانچواں - کوئی - تین ٹن "
 - (۱) صفت نسبتی - صفت عددی غیر معین - صفت ذاتی - صفت عددی معین
 - (۲) صفت ذاتی - صفت مقداری - صفت عددی غیر معین - صفت عددی معین
 - (۳) صفت نسبتی - صفت عددی معین - صفت عددی غیر معین - صفت مقداری معین
 - (۴) صفت ذاتی - صفت عددی معین - صفت عددی غیر معین - صفت عددی غیر معین
- ۵- مندرجہ ذیل مجہول فقرے کا معلوم فقرہ کونسا ہے؟

" میز پر موجود برتنوں کے تمام کھانے کھائے گئے "

 - (۱) وہ بچوں کو کھانا کھلا رہے ہیں۔
 - (۲) بچے میز پر جا کر موجود کھانے اور پانی ان کو پلائیں گے۔
 - (۳) بچے میز پر موجود کھانے اور گلاسوں میں موجود تمام پانی پئیں گے۔
 - (۴) بچوں نے میز پر موجود تمام کھانے کھائے اور گلاسوں میں موجود تمام پانی پئے۔
- ۶- اردو گرامر کی رو سے کونسا جملہ غلط ہے؟
 - (۱) اس دروازوں کو بند کر دو۔
 - (۲) اس کی سانس پھولی ہوئی ہے۔
 - (۳) کرسی کے پاس میز رکھی ہے۔
 - (۴) میں نے دوست کو ایک خط لکھا تھا۔

- ۷۔ ذیل کے الفاظ میں سے کونسا لفظ جامد ہے؟
 (۱) سوتا (۲) لکھائی (۳) بچت (۴) سکت
- ۸۔ حروف ہار کے اپنے مائل الفاظ پر اثرات کے سلسلے میں کونسا فقرہ صحیح ہے؟
 (۱) ہمارا والدین کا گھر میں نئے نئے جوتے ہیں۔
 (۲) تیرا بھائی کی الماریاں پر دو نئے کپڑے پڑے ہیں۔
 (۳) ہمارا کالج کے سامنے بڑا باغیچہ میں کئی درخت ہیں۔
 (۴) میرے بھائی کے دوست کی بستے میں اردو زبان کی پانچ کتابیں موجود ہیں۔
- ۹۔ درج ذیل مونث الفاظ کی مذکر صورت ترتیب وار کونسی ہے؟
 " جوگن - موچن - بیٹھائی - دھوبن"
 (۱) جوگا - موچے - جیٹھنی - دھوبنی
 (۲) جوگی - موچی - جیٹھ - دھوبنی
 (۳) جوگنیا - موچیا - جیٹھ - دھوبیا
 (۴) جوگنیا - موچیا - جیٹھ - دھوبیا
- ۱۰۔ ذیل کے مصادر میں سے کونسے مصادر جعلی نہیں ہیں؟
 (۱) بخٹھا - داغنا (۲) لرزنا - دفنانا (۳) ڈورانا - کھلانا (۴) نوازنا - فرمانا
- ۱۱۔ کونسا لفظ مذکر نہیں ہے؟
 (۱) حویلی (۲) دفتر (۳) برتن (۴) باتھی
- ۱۲۔ جب کسی جملے میں دو یا دو سے زیادہ الفاظ اس طرح استعمال ہوں کہ لکھنے میں ان کی شکل اور پڑھنے میں ان کی آواز ایک جیسی ہو، مگر ان کے معانی ایک دوسرے سے مختلف ہوں، تو اس کو کیا کہتے ہیں؟
 (۱) مترادف (۲) کبیر (۳) تجنیس (۴) متضاد
- ۱۳۔ ذیل کے مصادر میں سے کونسے مصادر جعلی میں شمار ہوتے ہیں؟
 (۱) بھولنا - لکھنا (۲) بخٹھا - برمانا (۳) لے جانا - کھوانا (۴) مار دینا - کھالینا
- ۱۴۔ اردو گرامر میں ماضی شرطیہ کے پیش نظر درج ذیل کا کونسا فقرہ ماضی شرطیہ میں شمار ہوتا ہے؟
 (۱) اگر ہم آرام سے گاڑی چلائے تو میری گاڑی صحیح رہتی ہے۔
 (۲) میرا بھائی آج میرے پاس آسکتا ہے، اگر اس کو گاڑی مل جائے گی۔
 (۳) اگر میرے استاد لاہور سے واپس آگئے ہوتے تو آپ دونوں آج کی کلاس میں ان سے ملتے۔
 (۴) اگر تم اس پرندے کو مارو گے، تو وہ زخمی حالت میں کسی دوسری چھت بیٹھ جانے کی کوشش کرے گا۔
- ۱۵۔ ذیل کے مرکبات میں سے کونسے مرکب کی وضاحت غلط ہے؟
 (۱) قلم و کتاب: جار و مجرور (مرکب جاری)
 (۲) گرم کپڑے: صفت و موصوف (مرکب توصیفی)
 (۳) پانچ لڑکیاں: عدد و معدود (مرکب عددی)
 (۴) خوشی کا دن: مضاف و مضاف الیہ (مرکب اضافی)
- ۱۶۔ کونسا فقرہ اسم کبیر کے بارے میں صحیح وضاحت پیش کرتا ہے؟
 (۱) اسم کے آخر سے "نا" بنا دینے سے، اسم کبیر بنتا ہے۔
 (۲) جو اسم بڑے پن کو ظاہر کرے، اسے اسم کبیر کہتے ہیں۔
 (۳) اسم کبیر، صرف بے جان اشیاء کی بڑائی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
 (۴) جس اسم میں چند حروف اضافہ کر کے لکھا جائے، وہ اسم کبیر ہے۔
- ۱۷۔ ضمیر موصول کی اشکال کے پیش نظر کونسا فقرہ درست نہیں؟
 (۱) جس لڑکی کا گھر قریب ہے، وہ پیدل جائے۔
 (۲) جو بی لگا کر پڑھتا ہے، وہ آخر میں خوش ہوتا ہے۔
 (۳) جس لڑکی کا گھر قریب ہے، وہاں میرا دوست بھی پڑھتا ہے۔
 (۴) جن لوگوں نے ایسی کتابیں پڑھی ہیں، وہ کامیاب ہوتے ہیں۔

- ۱۸۔ درج ذیل الفاظ میں سے کونسے لفظ کے آگے لکھے ہوئے لفظ اس کا متضاد نہیں؟
- (۱) گندہ: میلا
(۲) سڈول: بے ڈول
(۳) دھوپ: چھاؤں
(۴) اتار: چڑھاؤ
- ۱۹۔ ذیل کے شعر میں "نُٹیا ڈیونا" کے محاورے کا صحیح مفہوم کیا ہے؟
- دکان بند کر کے رہا بیٹھ جو تودی اُس نے بالکل ہی نُٹیا ڈیو
- (۱) نقصان اٹھانا
(۲) ڈوبنا
(۳) کشتی ڈیونا
(۴) کم ہونا
- ۲۰۔ ذیل کے فقروں میں ترتیب وار، حروف شرط اور جزائے شرط کی نشاندہی کیجئے:
- "اگر آپ نے اپنا سبق خوب یاد کر لیا رکھا تو اپنی منزل پالیں گے۔"
"جو یہ کتاب پڑھے گا سو سدا یاد کرے گا۔"
- (۱) حروف شرط: سو۔ تو
(۲) حروف شرط: اگر۔ جو
(۳) حروف شرط: تو۔ سو
(۴) حروف شرط: تو۔ خوب
- ۲۱۔ کونسے فقرے میں امدادی فعل نہیں؟
- (۱) چار پائی ادھیر ڈالی۔
(۲) حروف جزائے شرط: سفر۔ یہ
(۳) حروف جزائے شرط: تو۔ سو
(۴) حروف جزائے شرط: اگر۔ جو
(۵) حروف جزائے شرط: رکھا۔ سدا
- (۲) میں نے گاڑی کو جلدی چلایا۔
(۳) اہونے بھائی کو اپنے پاس بلا لیا۔
- ۲۲۔ ذیل کے فقرے کی ترکیب عمومی میں کونسی بات غلط ہے؟
- "پچھلے پختے کی کلاس میں رضوان اور سر فرراز غیر حاضر تھے۔"
- (۱) ہفتہ: مبتدا
(۲) غیر حاضر: خبر
(۳) تھے: فعل ناقص
(۴) رضوان اور سر فرراز: مبتدا
- ۲۳۔ مندرجہ ذیل ترکیبات میں سے کونسی ترکیب، ترکیب مہمل ہے؟
- (۱) کھانا پینا
(۲) لوٹ مار
(۳) پانی شانی
(۴) جان پہچان
- ۲۴۔ اردو جملوں میں "چاہئے" کے استعمال کے پیش نظر، کونسی بات غلط ہے؟
- (۱) چاہئے کے استعمال میں اصل مصدر کی تذکیر و تانیث مفعول کی مناسبت سے بنتا ہے۔
(۲) چاہئے کے استعمال میں اصل مصدر کی مفرد و جمع کی شکل مفعول کی مناسبت سے بنتا ہے۔
(۳) چاہئے کے استعمال کے ساتھ، جملے کے آغاز میں شروع میں ضمیر مفعولی کی ضرورت ہے۔
(۴) چاہئے کے استعمال کے ساتھ، جملے کے آغاز میں شروع میں ضمیر فاعلی کی ضرورت ہے۔
- ۲۵۔ ذیل کے فقرے میں "روتے ہوئے" کی ترکیب اردو قواعد کی رو سے کیا کہلاتی ہے؟
- "بچے روتے ہوئے اپنی ماں کی گود میں سو گیا۔"
- (۱) اسم حالیہ
(۲) اسم مفعول
(۳) صفت مفعولی
(۴) اسم حاصل مصدر

متون تخصصی:

ذیل کا متن پڑھ کر سوال نمبر ۲۶ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

- ۲۶۔ درج ذیل متن کی رو سے "محمول" اور "شوشہ چھوڑنا" کے صحیح معانی کی نشاندہی کیجئے۔
 "ساتھ ہی مسلمانوں کے کل محصول معاف کر کے تمام سناہوں سے، یہاں تک کہ داڑھی منڈانے سے بھی توبہ کی، مگر شیطان نے ایک شوشہ چھوڑا، یعنی وطن سے کوئی محوست زدہ نجومی پہنچا، اُس نے تمام لشکر میں بل جمل ڈال دی کہ اس لڑائی میں ہماری ہلکت ہوگی۔"
 (۱) نیگیس - ششدر رہ جانا
 (۲) کاشت کاری - دھوکہ بازی
 (۳) خراج - فتنہ انگیز بات کہنا
 (۴) فصل - جھوٹا الزام لگانا

ذیل کا متن پڑھ کر سوال نمبر ۲۷ سے لے کر ۲۸ کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجئے:

- "چنانچہ کل شب کو جو کچھ مسعود مرزا کی شان میں کہا تھا، سنایا۔ اس پر کو قوال نے اتنی رعایت کی کہ دو سپاہی کلیم کے ساتھ کیے اور ان کو حکم دیا کہ ان کو کہاں نصوح کے پاس لے جاؤ۔ اگر وہ ان کو اپنا لڑتے تائیں تو چھوڑ دینا اور نہ واپس لاکر حالات میں رکھنا۔"
 ۲۷۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے "کو قوال" اور "حالات" کے ترتیب وار صحیح معانی کیا ہیں؟
 (۱) پہرے دار - قیدی
 (۲) داروغہ - نظر بندی
 (۳) سپاہی - قیدی
 (۴) سپہ سالار - قید خانہ
 ۲۸۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے کونسا معنی "رعایت کرنا" کے صحیح معانی کے زمرے میں نہیں آتا؟
 (۱) کسی کا خیال رکھنا
 (۲) مہربانی کرنا
 (۳) برداشت کرنا
 (۴) مروت سے پیش آنا

ذیل کا متن پڑھ کر سوال نمبر ۲۹ سے لے کر ۳۰ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

- "میں ان کے پیٹھ پیچھے نہیں کہتا جب ان کے منہ پر کہہ چکا ہوں کہ مولوی صاحب، آپ کی کفایت شعاری نے بڑھتے بڑھتے کجوسی کی شکل اختیار کر لی ہے، تو اب لکھتے کیوں ڈروں۔ واقعی بڑے ہی کجوس تھے۔ ہزار روپے کے گریڈ میں تھے۔ شگ سال کے اندیشے سے ارزانی کے زمانے میں کتے بھرنے کی فکر میں رہے۔ خود چل بے اور جمع پونجی دوسروں کے لیے چھوڑ گئے اور چھوڑ بھی اتنی گئے کہ بعض لوگوں کو افسوس ہوا کہ ہم ان کے بیٹے کیوں نہ ہوئے۔"
 ۲۹۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے کونسی عبارت درست ہے؟
 (۱) مولوی صاحب غریبوں کی بہت مدد کیا کرتے تھے۔
 (۲) مولوی صاحب بڑے دریا دل اور سخی آدمی تھے۔
 (۳) مولوی صاحب نے اپنی ساری دولت دوسروں پر بھجوا کر دی۔
 (۴) مولوی صاحب کو ہمیشہ اپنی دولت اور جمع پونجی اکٹھا کرنے کی فکر رہتی تھی۔
 ۳۰۔ درج بالا متن کی رو سے "کتے بھرنے" اور "جمع پونجی" کے ترتیب وار صحیح معانی کی نشاندہی کیجئے۔
 (۱) پیسے اڑانا - کھیل تماشہ
 (۲) آؤ بھگت کرنا - تھیلی
 (۳) اناج ذخیرہ کرنا - سرمایہ
 (۴) بوریوں میں گہیوں بھرنا - دھرتی

۳۱۔ نیچے دی گئی مہارت کی رو سے " ٹھوکریں اٹھانا" کے صحیح معنی کی نشاندہی کیجیے۔
" بات یہ ہے کہ انہوں نے زمانے کی وہ ٹھوکریں اٹھائی تھیں کہ خدا کی پناہ"

(۱) آنکھ اٹھانا (۲) تکلیفیں اٹھانا (۳) بھاری بوجھ اٹھانا (۴) دل برداشتہ ہونا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۲ سے لے کر ۳۳ اور ۳۴ تک کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

" دھوپ نکل آئی تھی۔ پرکاش ابھی سو رہا تھا کہ چپانے اسے جگا کر بھلا۔ " بڑا غضب ہو گیا۔ رات کو ٹھاکر صاحب کے گھر میں چوری ہو گئی۔ چور زیوروں کا ڈبا اٹھا کر لے گئے جس میں شادی کے زیور رکھے تھے۔ نہ جانے کیسے اڑائی اور کیسے انہیں معلوم ہوا کہ اس صندوق میں ڈبا رکھا ہے۔ تم جا کر انہیں تسلی دو۔ ٹھکرانے بے چاری رو رہی تھی۔ " پرکاش سمٹ پٹ اٹھا اور گھبرایا ہوا سا جا کر ٹھکرانے سے بولا: " یہ تو بڑا غضب ہوا ماما جی! مجھے تو ابھی ابھی چپانے بتلایا: " ٹھکرانے نے رو کر کہا: " میں تو ٹٹ گئی بیٹا! بیٹا سر پر ہے۔ کیا ہو گا بھگوان! تم نے کتنی دلدرد دھوپ کی تھی، تب کہیں جا کر چیزیں تیار ہو کر آئی تھیں۔ نہ جانے کس نحو س ساعت میں بیٹو کی تھیں۔"

۳۲۔ مندرج بالا متن کی رو کو کونسی بات درست ہے؟

(۱) پرکاش کے گھر میں چوری ہو گئی۔
(۲) پرکاش چوری کی خبر سن کر خوش ہوا۔
(۳) چپانے کے زیورات کی چوری ہونے کی خبر ٹھکرانے نے دی۔
(۴) چپانے پرکاش کو ٹھاکر صاحب کے گھر میں چوری ہونے کی خبر دی۔
۳۳۔ مندرج بالا متن کی رو سے کونسی بات غلط ہے؟
(۱) پرکاش نے زیورات بنوائے تھے۔
(۲) ٹھاکر صاحب کی بیوی نے چابی اڑائی ہے۔
(۳) چور نے وہی ڈبا اٹھالیا تھا جس میں شادی کے زیورات تھے۔
(۴) پرکاش نے پریشانی کی حالت میں ٹھکرانے سے کہا: یہ تو بڑا غضب ہو گیا۔

۳۴۔ اوپر دیے گئے متن کی رو سے " سمٹ پٹ" اور "ٹٹ جانا" کے صحیح معانی کی نشاندہی کیجیے۔

(۱) جلدی۔ لوٹ لیا جانا
(۲) اندھیرا۔ واپس کرنا
(۳) دھیرے سے۔ پلٹ جانا
(۴) فوراً۔ واپس آنا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۵ سے لے کر ۳۶ اور ۳۷ تک کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

" پھر نہ جانے کیا ہوا کہ وہ دم بخود ہو کر رہ گئیں۔ ایک لمحہ یونہی چپ چاپ کڑی رہیں۔ پھر انگلی سے بچے کی ران کے اس مقام کو چھوا جہاں سے کھلی نسل نے جلد اُڑھیر دی تھی۔ خون رس کر جم گیا تھا اور اس پاس سرخی کا دائرہ سا بن گیا تھا۔ بچہ انگلی کے مس سے بلبلا اٹھا تو بیگم راجا نے دونوں ہاتھ بڑھا کر بیگم خواجہ کے بچے کو اٹھا لیا اور اسے اپنے کولے پر بٹھا کر تھپکنے اور رونے لگیں اور کہنے لگیں " آگ لگے ان ہاتھوں کو جنہوں نے تیرے پھول سے جسم کو اُڑھیرا ہے۔ آنے دے کوٹھ کو۔ تیرے سامنے ایسی مادروں کی کہ طبیعت ہری ہو جائے۔ " پھر وہ بیگم خواجہ کے بیٹے کے آنسو پونچھنے لگیں اور اُسے چومنے لگیں۔ " تو جگت جگت جیے، تو سرے باہرے۔ میں تو کہتی ہوں تو خواجہ خضر کی عمر پائے، بس اللہ کرے تیری ماں مر جائے۔"

۳۵۔ درج بالا متن کی رو سے کونسی بات درست ہے؟

(۱) بیگم خواجہ اور بیگم خواجہ کے آپس میں گہری دوستی تھی۔
(۲) بیگم راجا نے بیگم خواجہ کے بیٹے کو اٹھایا اور اُسے تسلی دینے لگی۔
(۳) بیگم خواجہ، بیگم راجا کے بیٹے کو بٹھا کر تھپکیاں دینے لگیں۔
(۴) بیگم راجا نے بیگم خواجہ کے حق میں نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

۳۶۔ مندرج بالا کہانی میں کون انگلی کے مس سے بلبلا اٹھا؟

(۱) بیگم خواجہ کا بیٹا (۲) بیگم راجا کا بیٹا (۳) بیگم راجا (۴) بیگم خواجہ

۳۷۔ کوئی بات مندرجہ بالا متن کی رو سے "آنسو پونچھنا" کے صحیح معانی کے زمرے میں نہیں آتا؟

- (۱) آبرورکھنا (۲) دلاسا دینا (۳) آبدیدہ ہونا (۴) تسلی دینا

ذیل کا متن پڑھ کر سوال نمبر ۳۸ سے لے کر ۳۹ اور ۴۰ تک کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"جب وہ لوگ کوئی سوکڑا آٹے کھل گئے تو اس نے لپک کر ان کا پیچھا کرنا چاہا۔ مگر ابھی اس نے آدمی ہی سڑک پار کی ہوئی کہ بسنوں سے بھری ہوئی ایک لاری پیچھے سے بگلے کی طرح آئی اور اسے روندتی ہوئی میکورڈ کی طرف کھل گئی۔ لاری کے ڈرائیور نے لوجان کی چیخ سن کر بیل بھر کے لیے گاڑی کی رفتار کم کی۔ وہ بھانپ گیا کہ کوئی لاری کی لپیٹ میں آ گیا ہے اور وہ رات کے اندھیرے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے لاری کو لے بھاگا۔ دو تین راگیروں جو اس حادثے کو دیکھ رہے تھے شور مچاتے گئے۔ نمبر دیکھو نمبر دیکھو۔ مگر لاری ہوا ہو چکی تھی۔ اسے میں کئی اور لوگ جمع ہو گئے۔ ٹریفک کا ایک انسپکٹر جو موٹر سائیکل پر جا رہا تھا زک میڈ لوجان کی دونوں ٹانگیں بالکل کچل گئی تھیں۔ بہت سا خون کھل چکا تھا اور وہ سسک رہا تھا۔"

۳۸۔ مندرجہ بالا عبارت کے پیش نظر، کوئی بات درست ہے؟

- (۱) حادثے میں دو تین لوگ مر گئے۔
(۲) لاری کے ڈرائیور کی ٹانگیں حادثے میں کچل گئیں۔
(۳) لاری کے ڈرائیور کو پتا نہیں چلا کہ کوئی لاری کی لپیٹ میں آ گیا ہے۔
(۴) لوجان لاری کی زد میں آ کر اس کی دونوں ٹانگیں کچل گئیں۔

۳۹۔ مندرجہ بالا عبارت کے پیش نظر "بگولا" اور "روندنا" کے صحیح معانی کون سے ہیں؟

- (۱) بھونچال۔ ریزہ ریزہ کرنا
(۲) ہاتھ پائی۔ تباہ و برباد کرنا
(۳) گرد بادل۔ ٹپکانا
(۴) آندھی۔ پامال کرنا

۴۰۔ مندرجہ بالا عبارت کے پیش نظر راگیروں نے کیا کیا؟

- (۱) راگیروں نے لوجان کی ٹانگیں کچل دیے۔
(۲) دو تین راگیروں نے شور مچاتے ہوئے کہا: نمبر دیکھو
(۳) راگیروں نے لاری ڈرائیور کو پکڑ کر جان سے مارنے لگے۔
(۴) دو تین راگیروں نے لوجان کو زخمی حالت میں دیکھ کر بھاگ گئے۔

۴۱۔ ذیل کے محاورات کے صحیح مفہوم کی نشاندہی کیجئے:

- "واٹھوں سے پینہ آنا" - "کان پر ہاتھ دھرنا"
(۱) مشکل کام کرنے سے عاجز آنا۔ توبہ توبہ کرنا
(۲) بہت کجیوں ہونا۔ کسی بات کا انکار کرنا
(۳) خوش آمد کرنا۔ سستی کرنا
(۴) پھوٹ کر رونا۔ ضد کرنا

ذیل کا متن پڑھ کر سوال نمبر ۴۲ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"جس وقت زرخ شب نے بیضہ ہائے انجم، آشیانہ مغرب میں چھپائے اور میدان سحر خیز دام برودش آئے اور سیرخ زرین جناح، طلا بال، غیرت لعل، نفس مشرق سے جلوہ افروز ہوا یعنی شب گزری، روز ہوا، بڑا بھائی اٹھ۔"

۴۲۔ مندرجہ بالا متن "زرخ شب"، "بیضہ ہائے انجم"، "سیرخ زرین جناح" کے ترتیب وار صحیح معانی کی نشاندہی کیجئے:

- (۱) کڑا۔ اٹھے۔ مور
(۲) بد قسمتی۔ انگارے۔ چاندنی
(۳) کالی رات۔ ستارے۔ سنہری بازو والا سیرخ
(۴) آسمان۔ سونا۔ سورج

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۳ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"شاہد ایک دن چوکت پر اوندھے منہ گرے اور انہیں اٹھانے کے لئے کسی حکیم یا ڈاکٹر کا نسخہ نہ آسکا اور حمید نے بیٹھی روٹی کے لئے ضد کرنا چھوڑ دیا۔ کسی کو معلوم ہی نہیں کہ اس ٹاٹ کی پردے کی پیچھے کسی کی جوانی آخری سسکیاں لے رہی ہے اور ایک نئی جوانی سانپ کی پھن کی طرح اٹھ رہی ہے۔"

۳۳۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے "چوکت" - "اوندھے منہ" - "ٹاٹ" - "پھن" کے صحیح مفہم علی الترتیب کون سے ہیں؟

- (۱) دروازہ - منہ کا اوپر کی طرف ہونا - بوری یا - سانپ کا نیش
(۲) آستان - منہ کے بل - چٹائی - سانپ کے سر کا پھولنا
(۳) دلہیز - منہ کا کھلا ہونا - منہ - سانپ کا ڈنٹا
(۴) چوکور - لینے ہوئے - دبیز کپڑا - سانپ کے جسم کا پھیلاؤ

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۴ سے لے کر ۳۵ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجئے:

"نیا پیشہ منگوا کر چوکنے میں جڑا اور تمام قصے طے کرنے پر دو گھنٹے بعد پھر قصور ٹانگنے کا مرحلہ درپیش ہوا۔ اوزار آئے، سیزر می آئی، چرکی آئی، شمع لائی گئی۔ چچا جان سیزر می پر چڑھ رہے ہیں اور گھر بھر (جس میں ملدا اور سلمیٰ بھی شامل ہیں) نیم دائرے کی صورت میں لہذا دینے کو کیل کانٹے سے لیس کھڑا ہے۔ دو آدمیوں نے سیزر می پکڑی تو چچا جان نے اس پر قدم رکھا۔ ادھر پہنچے۔ ایک نے کرسی پر چڑھ کر میٹھیں بڑھائیں۔ ایک قبول کر لی، دوسرے نے ہتھوڑا ادھر پہنچایا، سنبھالا ہی تھا کہ بیخ ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گر پڑی۔ کسیاں آواز میں بولے، اے لو، اب کم بخت بیخ چھوٹ کر گر پڑی، دیکھنا کہاں گئی؟"

۳۴۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے کس نے چچا جان کو میٹھیں دے دیں؟

- (۱) ایک نے کرسی پر چڑھ کر میٹھیں بڑھائیں۔
(۲) ملدا اور سلمیٰ دونوں نے مل کر میٹھیں بڑھائیں۔
(۳) چچا جان کے دو دوستوں نے چچا جان کو میٹھیں دے دیں۔
(۴) چچا جان سیزر می پر چڑھتے ہوئے میٹھیں ساتھ لے گئے۔

۳۵۔ جب چچا جان کو میٹھیں مل گئیں تو اس کے بعد کیا ہوا؟

- (۱) ملدا نے دوسری بیخ بڑھادی اور چچا کو دی۔
(۲) تمام لوگ شمع پکڑ کر بیخ ڈھونڈنے لگے۔
(۳) چچا جان بیخ کو سنبھالتے ہی، وہ چھوٹ کر زمین پر گر گئی۔
(۴) کہاری نے سیزر می پر چڑھ کر ایک اور بیخ چچا کو پکڑادی۔

ادبیات منظوم:

۳۶۔ ذیل کے شعر میں، مشبہ اور مشبہ بہ کے الفاظ کون سے ہیں؟

ہوا پہ دوڑتا ہے اس طرح سے ابرسیاہ کہ جیسے جانے کوئی نخل مست بے زنجیر

- (۱) مشبہ: ابرسیاہ مشبہ بہ: ہاتھی
(۲) مشبہ: ہاتھی مشبہ بہ: مست
(۳) مشبہ: بادل مشبہ بہ: ہوا
(۴) مشبہ: ہوا مشبہ بہ: ہاتھی

۳۷۔ ذیل کے شعر میں کونسی صنعت شعری نہیں ملتی ہے؟

برقع اٹھتے ہی چاند سا نکلا داغ ہوں اس کی بے حجابی سے

- (۱) مراعات النظر (۲) مجاز مرسل (۳) تشبیہ (۴) حسن تعلیل

۴۸۔ کونسا شعر، ذیل کے شعر کے مفہوم سے مناسبت رکھتا ہے؟

- افقت اس کو کہتے ہیں، تجھے کانٹا جو کابل میں
(۱) چو عضوی بہ درد آور در روزگار
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاک کا شاعر
(۲) ایک ہوں مسلم حرم کی پاسہانی کے لئے
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں
(۳) کی حمد سے دفاتو نے تو ہم تیرے ہیں
تھی مجھے کس کی طلب یاد نہیں
(۴) دل میں ہر وقت چھین رہتی تھی

۴۹۔ خواجہ میر درد کے بارے میں کونسا فقرہ صحیح نہیں ہے؟

- (۱) خواجہ میر درد نے شاعری اور تصوف میراث میں پائی تھی۔
(۲) خواجہ میر درد اردو ادب کے بیسویں صدی کے صوفی شاعر ہیں۔
(۳) خواجہ درد کی مقبولیت کارازان کے تصوف میں نہیں بلکہ ان کے تصوف کو نظموں میں بدلنے کی قابلیت میں تھا۔
(۴) خواجہ میر درد اٹھارویں صدی کے معروف صوفی شاعر بن کر ابھرے کیونکہ ان کا اظہار بیان براہ راست اور واضح تھا۔
خواجہ حیدر علی آتش نے کس شاعر کی شاعر گردی اختیار کی اور کس شاعر کے ساتھ ان کی رقابت تھی؟

- (۱) شیخ غلام علی مصحفی - مرزا دبیر
(۲) مرزا محمد رفیع سودا - میر انیس
(۳) شیخ غلام علی مصحفی - شیخ امام بخش نانخ
(۴) جگر مراد آبادی - داغ دہلوی

۵۱۔ ذیل کی عبارت تصدیق کے کس حصے کی وضاحت کرتی ہے؟

"اس صنف شعر کے ایک حصے میں شاعر کو اپنی فنی مہارت، جدت و ذہانت کا ثبوت پیش کرنے کا پورا موقع ملتا ہے۔ اس حصہ میں شاعر مناظر فطرت کی تصویر یا کوئی جذباتی کیفیت کی ترجمانی بھی کر سکتا ہے یا کوئی فکر و خیال کی رفعت کا بیان بھی کر سکتا ہے لہذا کوئی اس میں چند فصاحت کے دفتر کھولتا ہے تو کوئی دنیا کی بے ثباتی، علوم و فنون کی بے قدری، شاعری کی تعریف یا تاریخی واقعات کا ذکر کرتا ہے کوئی انشائیہ اور لفظیائہ نکات بیان کرتا ہے غرض یہ حصہ تصدیق نگار کی پسند پر منحصر ہوتا ہے۔"

- (۱) دعا
(۲) تجنیب
(۳) گریز
(۴) مدح

۵۲۔ کونے شعر میں اللہ تعالیٰ کے وجود کا اثبات ملتا ہے؟

- (۱) کتنے بندوں کو جان سے کھویا
کچھ خدا بھی تو نے ڈرنہ کیا
(۲) کونسا دل ہے کہ جس میں آہ
خانہ آباد تو نے گھر نہ کیا
(۳) ذکر و قہ کیجیے اس سے جو واقف نہ ہو
کہتے ہو کس سے یہ تم تک تو ادھر دیکھنا
(۴) آغاز عیسوی سے نہیں بحث عشق میں
تیری ہی بات جان مجسم بہت ہے یاں

۵۳۔ کونے شعر کا مفہوم ذیل کے اردو شعر کے مفہوم سے قریب ہے؟

- اچھا دل کے پاس رہے پاسان عشق
(۱) خرد جز ظاہر دو جہان نیند
و لیکن عشق جز جانان نیند
(۲) چہ لازم باخرو ہم خانہ بودن
دور و زری می توان دیوانہ بودن
(۳) عاشقان زمرہی ارباب امانت باشند
لا جرم چشم گہر بارہمانت کہ بود
(۴) عقل بازاری بدید و تاجری آغاز کرد
عشق دیدہ زان سوی بازار او بازار با

۵۴۔ کونسی بات ذیل کے شعر کی تفسیر میں شامل نہیں؟

عشق و مزدوری عشرت کج خسرو کیا خوب!

- (۱) فرہاد نے یہ نہ سوچا کہ وہ رقیب کے لیے عیش و نشاط مہیا کر رہا ہے۔
(۲) فرہاد عشرت پسند واقع ہوا ہے اس لئے ہمیں وہ نیک نام آدمی نہیں لگتا ہے۔
(۳) فرہاد نے یہ نہ سوچا کہ یہ تو رقیب کی، جو ایک جابر شہنشاہ ہے مزدوری کرنا ہے۔
(۴) فرہاد وصل کی آرزو سے بے قابو ہو گیا اور قصر شیریں تک پہنچا کات کر نہر جاری کرنے کے لیے تیار ہو گیا۔

- ۵۵۔ ذیل کے اشعار پر غور کر کے یہ بتائیں کہ پہلے (الف) شعر کا دوسرے شعر (ب) کے ساتھ کیا تعلق ہے؟
 الف: تیرے کچھ کوچیوں سے بسایا ہم نے
 ب: دور سے چہرہ وزیروں کو دکھایا ہم نے
- (۱) تضاد (۲) مترادف (۳) تشبیہ (۴) بیروڈی
- ۵۶۔ ذیل کے شعر میں ارکان استعارہ میں سے مستعار، اور مستعار علی الترتیب کون سے الفاظ ہیں؟
 پلکوں سے گردنہ جائیں یہ موتی سنہال لو
 دہانے پاس دیکھنے والی نظر کہاں؟
- (۱) مستعار: پلک (۲) مستعار: موتی (۳) مستعار: انسان (۴) مستعار: آنسو
 (۱) مستعار: آنسو (۲) مستعار: موتی (۳) مستعار: انسان (۴) مستعار: آنسو
- ۵۷۔ ادات تشبیہ کی تعریف کے پیش نظر کونسا فقرہ غلط ہے؟
 (۱) جس چیز کو کسی دوسری چیز سے تشبیہ دیں وہ مشبہ بہ کہلاتی ہے۔
 (۲) جو معنی مشبہ اور مشبہ بہ میں مشترک ہوں وہ دوسرا مشبہ کہلاتے ہیں۔
 (۳) جس چیز کو کسی دوسری چیز سے تشبیہ دیں وہ مشبہ کہلاتی ہے۔
 (۴) جس چیز سے دوسری چیز کو تشبیہ دی جائے وہ مشبہ بہ کہلاتی ہے۔
- ۵۸۔ ذیل کے شعر میں کونسی صنعتیں موجود ہیں؟
 ایک سب آگ، ایک سب پانی
 ایک سب آگ، ایک سب پانی
- (۱) اغراق - استعارہ (۲) تغلی - جناس ناقص (۳) تضاد - لفظ و نشر (۴) ابہام - تشبیہ
- ۵۹۔ کونے شعر کا مضمون ذیل کے شعر کے مضمون کے ساتھ مناسبت رکھتا ہے؟
 کجیں گمراہ میں بھی نہ ملتا سراغ ان کا
 جہیں منزلوں سے پہلے سراہ نیند آئی
- (۱) رنگت صوت جس تھ سے دور ہوں تنہا
 (۲) آئے تھے کس امید پر تیری گلی میں
 (۳) سردیا گل، آنکھ میں جھپٹے نہیں
 (۴) رقتم کہ خار از پا کشم محل نہان شدا ز نظر
- ۶۰۔ کونے شعر میں صنعت تغلی موجود نہیں؟
 (۱) سے سے غرض نشاط ہے کس رو سیاہ کو
 (۲) مومن بخدا سحر بیانی کا جی بھی تک
 (۳) قسمت ہی سے ناچار ہوں اے ذوق و گردنہ
 (۴) جانے کا نہیں شور سخن کا مرے ہرگز
- ۶۱۔ کونے شعر کا مفہوم و مضمون، مندرجہ ذیل شعر کے قریب ہے؟
 جب تجھے یاد کر لیا، صبح مہک مہک اٹھی
 جب تیرا غم جا لیا، رات چل چل گئی
- (۱) کر رہا تھا غم جہاں کا حساب
 (۲) تیری یادوں کے دیے جب بھی جلاتا ہے یہ دل
 (۳) اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
 (۴) شام فراق اب نہ پوچھ، آئی اور آئے گل گئی
- کٹ گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیے
 ہر ایک کو دعویٰ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا
 ہر فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا
 تاحشر جہاں میں مراد یوان رہے گا
- خبر نہیں ہے تجھے آہ! کارداں
 پر آہ اس طرح چلے لبو میں ہم نہا
 دل پہ ہے نقش، اس کی رعنائی بہت
 یک لحظہ غافل گشتم و صد سالہ راہم دور شد
- آج تم یاد بے حساب آئے
 حسن کچھ اور شب کا غم کھر جاتا ہے
 نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے
 دل تھا کہ پھر بہل گیا جاں تھی کہ پھر سنہل گئی

- ۶۲۔ کوئی صنعت شعری ذیل کے شعر کے مفہم میں نہیں ملتی ہے؟
برقع اٹھتے ہی چاند سا نکلا
(۱) مراعات النظر (۲) مجاز مرسل (۳) تشبیہ (۴) حسن تعلیل
- ۶۳۔ کوئی عبارت اس شعر کے مفہم میں شامل نہیں؟
زندگی کی بیماری باقی امید
(۱) جوانی کے دن جب سر کے بال کالے تھے گزر گئے۔
(۲) سر کے سفید بال زندگی کو پُر امید بناتے ہیں۔
(۳) اس شعر میں موئے سفید بڑھاپے کی نشانیاں ہیں۔
(۴) اس شعر میں موئے سیاہ سے جوانی مراد لی گئی ہے۔
- ۶۴۔ ناصر کاظمی نے کلاسیکی دور کے کون سے شاعر کا رنگ سخن لاشعوری طور پر اختیار کر لیا؟
(۱) اکبر الہ آبادی (۲) مرزا محمد رفیع سودا (۳) میر تقی میر (۴) میرزا غالب دہلوی
- ۶۵۔ ذیل کے شعر کا صحیح مفہم کون سا ہے؟
مِر زخمِ جگر داور محشر سے ہمارا
انصاف طلب ہے تری بیدادگری کا
(۱) ہمارے جگر کا ہر زخم خود محشر میں صحیح ہو جائے اور زخم کا کوئی نشان نہیں رہے گا۔
(۲) محبوب ہم خود تیرے ظلم و ستم کے خلاف آواز بلند کریں گے اور تیرے جگر کو اپنے حملوں کا نشان بنائیں گے۔
(۳) عشق کی وجہ سے جو زخم جگر پر پڑے ہیں، وہ قیامت تک تازہ رہیں گے لیکن اس دن سب کے سب مند مل ہو جائیں گے۔
(۴) اے قیامت کے دن! ہمارے جگر کے وہ تمام زخم اور سینے کے وہ تمام داغ، جو تیرے ظلم کی منہ بولتی تصویریں ہیں، خود خدا سے انصاف طلب کریں گے۔
- ۶۶۔ کوئی عبارت ذیل کے شعر کے صحیح مفہم میں شامل ہے؟
اس نقشِ پائے سجدے نے کیا کیا ذلیل
میں کوچہ رقیب میں بھی سر کے بل گیا
(۱) آدمی کے پاؤں کے نشان زمین پر نقش ہو کر ہمیشہ ذلت اٹھاتے ہیں۔
(۲) کب تک محبوب کے نقش قدم کو مناتے جائیں گے؟ رقیب کی گلی میں بھی کیا یہ کرنا ہے؟
(۳) کیا محبوب کو ذلیل کئے جائیں گے؟ رقیب کا کوچہ ہے۔ اب اس کو زیادہ ذلیل مت کیا کرو!
(۴) میں نے محبوب کے نقش قدم پر سجدہ کر کے، رقیب کی گلی میں بھی سجدہ کتان جانے کی ذلت اٹھائی۔
- ۶۷۔ ذیل کے شعر میں کوئی صنعتیں موجود ہیں؟
مری طرح سے ہیں ماہ و مہر بھی آوارہ
شاید یہ بھی ہیں کسی حبیب کی جستجو کرتے
(۱) تضاد (۲) تخیل عارفانہ (۳) حسن تعلیل (۴) صبح متوازی
- ۶۸۔ وہ کوئی صنف شعر ہے جس میں ہماری کے الفاظ، خالص ہندوستانی تلمیحات اور مقامی موسموں، درختوں اور پھولوں کے نام بکثرت استعمال ہوتے ہیں؟
(۱) گیت (۲) شہر آشوب (۳) مثنوی (۴) سانیٹ
- ۶۹۔ ذیل کے شعر میں کوئی صنعتیں پائی جاتی ہیں؟
پتا پتا، پتا پتا، حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو مارا جانے ہے
(۱) تشبیہ - ایہام (۲) تلمیح - استعارہ (۳) استعارہ - اعراف (۴) مراعات النظر - تکرار
- ۷۰۔ ذیل کے شعر کا بنیادی مضمون کون سا ہے؟
کادو سخت جانی ہائے تھائی نہ پوچھ
محبوب کے انتظار میں رات گزارنا، جوئے شیر لانے کے مترادف یعنی انتہائی دشوار کام ہے۔
(۱) محبوب کی نہر بہت مشکل کام ہے۔ محبوب کے انتظار سے بھی دشوار ہے۔
(۲) محبوب کو تہا چھوڑنا اور اس سے استفسار نہ کرنا ہی صحیح ہے۔
(۳) زندگی گزارنا دودھ کی نہر میں تیرنے کی طرح ہے۔

۷۱۔ لکھنؤ کے ادبی میں ماحول میں جس صنف شعر میں عورتوں کی گفتگو ان کے جذبات اور ان کے معاملات حسن و عشق وغیرہ کو ان کی زبان میں بیان کیا جاتا تھا اور یہ صنف شعر اردو شعر کے غیر معتدل اور غیر صحت مند اندر رجحانات کی آئینہ دار تھا، اصطلاح میں کیا کہلاتی تھی؟

(۱) مستزاد (۲) رینتی (۳) شہر آشوب (۴) رباعی

۷۲۔ کون سے شعر کا مفہوم، ذیل کے شعر کے مفہوم و معنوں سے قریب ہے؟

کوئی دم کا مہماں ہوں اے الی محفل چراغ سحر ہوں بجھا جاتا ہوں

(۱) ابتدائی میں مر گئے سب یار

(۲) ہمیں خبر ہے کہ ہم ہیں چراغِ آخر شب

(۳) ہوا ہے وہ دہ دیکر دینار جن غریبوں سے

(۴) شرمندہ تیرے رخ سے ہے رخسار پری کا

۷۳۔ ذیل کے شعر میں کون سی صنعت شعر موجود ہے؟

تیرے آزاد بندوں کی نہ یہ دیکھنا وہ دنیا یہاں مرنے کی پابندی وہاں جینے کی پابندی

(۱) لف و نشر مرتب (۲) تینیس ناقص (۳) توشیح (۴) استعارہ

۷۴۔ کونسا فقرہ اس شعر کے مفہیم میں شامل نہیں؟

تجھ چال کی قیمت سوں دل نہیں ہے مراد واقف

اے من بھری چنچل نکت بھاد بتاتی جا

(۱) اے غرور حسن کی مالک! شوخ و شنگ محبوبہ ذرا اپنی چال کی قیمت بتاتی جا۔

(۲) اے محبوب اپنی چال کا وہ مخصوص انداز دکھا جس میں رقص کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

(۳) اے خوبصورت چال والی محبوبہ تیری اس حسین چال کی قیمت سے میرا دل واقف نہیں ہے۔

(۴) میں تمہاری طرح جلدی جلدی نہیں جاسکتا۔ اے مغرور محبوب کچھ آرام سے جاؤ تاکہ میں بھی تمہارے ساتھ دے سکوں۔

۷۵۔ اردو شاعری میں وہ کونسی صنف ہے جس کی روایتی ہیئت عربی سے نہیں بلکہ فارسی سے اردو میں آئی ہے؟

(۱) مثنوی (۲) قصیدہ (۳) دوبا (۴) گیت

ادبیات مشہور:

۷۶۔ کونسی تصنیف مرزا اسد اللہ خان غالب کی تصنیفات میں شامل نہیں ہے؟

(۱) یادگار غالب (۲) مہر نیم روز (۳) دستنبو (۴) درفش کاویانی

۷۷۔ کونسی بات افسانے کے اجزائے ترکیبی میں شامل نہیں ہے؟

(۱) کردار (۲) پلاٹ (۳) مکالمہ (۴) مافوق الفطرت عناصر

۷۸۔ درج ذیل ناولوں کے ترتیب وار مصنف کون ہیں؟ صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"خدا کی بہتی۔ آگ کا دریا۔ آگن۔ اداس نسلیں"

(۱) انتظار حسین - پریم چند - خدیجہ مستور - بانو قدسیہ

(۲) شوکت صدیقی - قرہ العین حیدر - خدیجہ مستور - بانو قدسیہ

(۳) شوکت صدیقی - قرہ العین حیدر - خدیجہ مستور - عبداللہ حسین

۷۹۔ انارکلی کس مصنف کی تصنیف ہے اور کس قسم کا ڈراما ہے؟

(۱) شبلی نعمانی - نفسیاتی

(۲) امتیاز علی تاج - المیہ

(۳) حجاب امتیاز علی تاج - طرہیہ

(۴) الطاف حسین حالی - تاریخی

- ۸۰۔ کونسے افسانہ نگار نے اپنے افسانوں میں علامت نگاری سے خاص کام لیا؟
 (۱) پریم چند (۲) سجاد حیدر یلدرم
 (۳) انتظار حسین (۴) غلام عباس
- ۸۱۔ اردو مضمون نویسی کے حوالے سے کونسی بات غلط ہے؟
 (۱) ہر مضمون کے لیے نظم و ضبط، توازن و تناسب لازمی ہے۔
 (۲) دنیا کے ہر معاملے، مسئلے اور موضوع پر مضمون لکھا جاسکتا ہے۔
 (۳) اردو میں مضمون نویسی کا باقاعدہ آغاز مولانا شبلی نعمانی سے ہوا۔
 (۴) کسی متعین موضوع پر اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا تحریری اظہار مضمون کہلاتا ہے۔
- ۸۲۔ کونسی بات افسانوی ادب کے زمرے میں شامل نہیں ہوگی؟
 (۱) افسانہ (۲) سفر نامہ
 (۳) ڈرامہ (۴) داستان
- ۸۳۔ اردو میں کونسی صنف، تنقید نگاری کی ابتدائی شکل ہے؟
 (۱) سفر نامہ نویسی (۲) سوانح نگاری
 (۳) تذکرہ نویسی (۴) سوانح نگاری
- ۸۴۔ غالب دہلوی کے اردو خطوط کے بارے میں کونسا فقرہ صحیح نہیں ہے؟
 (۱) ان خطوط کے اوصاف میں آرائش بیان اور لفظی صنعت گری ہے۔
 (۲) ان خطوط میں کبھی کبھی غالب نے بول چال کی زبان استعمال کی ہے۔
 (۳) شوخی و رنگینی اور جدت طراز غالب نے خطوط نویسی کو ادب کی سرحدوں سے جا ملایا۔
 (۴) یہ خطوط تاریخی منظر سے بہت اہم ہیں جن میں ہندوستانی تہذیب پس منظر کے طور پر محفوظ ہیں۔
- ۸۵۔ کونسی بات سجاد حیدر یلدرم کی افسانہ نگاری کے بارے میں صحیح نہیں؟
 (۱) قومی اصلاح اور حقیقت نگاری (۲) ترکی ادب سے تاثیر پذیری اور جمال پسندی
 (۳) عورت کے حسن اور اس کے جذبات کی عکاسی (۴) رومانویت یلدرم کے افسانوں کی سب سے اہم خصوصیت ہے۔
- ۸۶۔ اردو انشائیے کے حوالے سے کونسی بات درست ہے؟
 (۱) سنجیدگی انشائیے کی بنیادی صفت ہے۔
 (۲) انشائیے کا انداز رسمی ہوتا ہے۔
 (۳) اردو انشائیہ دراصل فارسی ادب سے درآمد کی گئی ہے۔
 (۴) انشائیہ نگار کسی مقصد یا اصلاح کی خاطر قلم نہیں اٹھاتا ہے۔
- ۸۷۔ کونسی آپ بیتی کو جوش ملیح آبادی نے لکھی ہے؟
 (۱) نقش حیات (۲) آشفٹہ بیانی میری
 (۳) یادوں کی برات (۴) بوئے گل، نالہ، دل و دو چراغ مخفل
- ۸۸۔ ملا وجہی کی "سب رس" کا اصل ناخذ کیا ہے اور کس نے تعریف کی ہے؟
 (۱) دستور العشاق - فتاحی نیشاپوری (۲) قصہ چہار درویش - عطار نیشاپوری
 (۳) ہزار و یک شب - میرامن دہلوی (۴) نوطرز مرصع - میر محمد عطا حسین خان تحسین
- ۸۹۔ تذکرہ "نکات الشعراء" کس کی تحریر ہے اور کونسی زبان میں لکھی گئی ہے؟
 (۱) میر تقی میر - اردو (۲) میر حسن دہلوی - عربی
 (۳) مولانا محمد حسین آزاد - فارسی (۴) سید فتح علی حسینی گورنری - اردو
- ۹۰۔ "عود ہندی" کیسی تعریف ہے؟
 (۱) مرزا محمد رفیع سواد کے فارسی تذکرہ کا نام ہے۔ (۲) مرزا غالب دہلوی کے اردو خطوط کا مجموعہ ہے۔
 (۳) میر مہدی بجر و ح کے فارسی خطوط کا مجموعہ ہے۔ (۴) الطاف حسین حالی نے نذیر احمد دہلوی کی سوانح اس نام لکھی۔

- ۹۱- ڈپٹی نذیر احمد کس صنف نثر میں مشہور ہے؟ اور اس صنف میں انہوں نے کس موضوع کو پیش نظر رکھا ہے؟
 (۱) ناول - اصلاح معاشرہ
 (۲) ڈراما - تعلیم نسوان
 (۳) افسانہ - اصلاح معاشرہ
 (۴) سوانح - تہذیب ہند کی حفاظت
- ۹۲- کونسی وصف محمد حسین آزاد کے بارے میں ہے؟
 (۱) وہ اردو کے ابتدائی مزاح نگاروں میں شمار ہوتے ہیں۔
 (۲) وہ اردو کے مرقع نگار اور صاحب طرز انشاء پرداز ہیں۔
 (۳) وہ اخباروں میں کامیاب کالم نویس تھے۔
 (۴) علیگڑھ تحریک کے مشہور باتوں میں شمار ہوتے ہیں۔
- ۹۳- کونسی بات "خاکہ نگاری" کی خصوصیات میں شامل نہیں؟
 (۱) اختصار و جامعیت خاکہ نگاری کا بنیادی وصف ہے۔
 (۲) ایک خاکے میں مصنف اپنی زندگی کے احوال و واقعات کو بیان کرتا ہے۔
 (۳) ایک خاکے میں کسی شخص کے بنیادی مزاج، اس کی اقتاد طبع، انداز فکر و عمل کا ذکر کیا جاتا ہے۔
 (۴) خاکے میں شخصیت کے تفصیلی حالات و واقعات کی بجائے کا کوئی خاص پہلو قارئین کے سامنے لایا جاتا ہے۔
- ۹۴- کونسی بات پلاٹ کے عناصر میں شمار نہیں ہوتی ہے؟
 (۱) آغاز
 (۲) عروج
 (۳) اختصار
 (۴) خستہ اور نتیجہ
- ۹۵- کونے مصنف کو اردو کے پہلے خاکہ نگار کی حیثیت سے تسلیم کیا جاتا ہے؟
 (۱) خواجہ حسن نظامی
 (۲) مولوی عبدالحق
 (۳) رشید احمد صدیقی
 (۴) مرزا فرحت اللہ بیگ
- ۹۶- "ہنگامی نوعیت کے موضوعات اور ہمہ گیر و جامع صنف اور عارضی نثر کی خصوصیات، عام طور پر کونسی صنف سخن پر صادق آتی ہے؟
 (۱) رپورٹاژ
 (۲) ڈراما
 (۳) آپ بیتی
 (۴) داستان
- ۹۷- ذیل کی داستانوں میں سے کونسی داستان "نو طرز مرصع" سے ماخوذ اور مضمون کے اعتبار سے اس کے قریب قریب ہے؟
 (۱) کربل کتھا
 (۲) طوطا کہانی
 (۳) باغ و بہار
 (۴) سب رس
- ۹۸- "اندر سبھا" کس کی تصنیف ہے؟
 (۱) غالب بنارسی
 (۲) داجد علی شاہ
 (۳) احسن لکھنوی
 (۴) امانت لکھنوی
- ۹۹- ذیل کے مصنفوں میں سے کونسا سوانح نگار نہیں؟
 (۱) مولانا محمد حسین آزاد
 (۲) مولانا الطاف حسین حالی
 (۳) شبلی نعمانی
 (۴) عبدالمجید سالک
- ۱۰۰- چھٹی، لفظی الٹ پھیر اور ضلع جکت کونسی صنف نثر کے حربوں میں شامل ہیں؟
 (۱) طنز و مزاح
 (۲) سوانح عمری
 (۳) رپورٹاژ
 (۴) ضرب المثل

تاریخ ادبیات اردو:

- ۱۰۱- انجمن پنجاب کے مشاعروں کا اصل مقصد کیا تھا؟
 (۱) شاعری کے ذریعے اردو زبان کی اصلاح۔
 (۲) نئی اردو غزل کے لئے اسلوب فراہم کرنا۔
 (۳) پنجابی زبان کو ان مشاعروں سے ترقی دینا۔
 (۴) نصابی کتابوں کے لئے نئے طرز کے شعری متون کی تیاری۔

- ۱۰۲۔ "اودھ پنچ" رسالے کے پیش نظر، کوئی بات صحیح ہے؟
 (۱) مغربی علوم کے ترویج کی حمایت اور ویسے علوم میں تہذیبی میں تیز رفتاری کی خواہش۔
 (۲) گھریلو مسائل کو طنز کا نشانہ بنانا اور مشرقی علوم کی مغربی علوم کے سامنے کم قدری کی نشاندہی۔
 (۳) شمالی ہند کی ترقی یافتہ تہذیب سے بے اعتنائی اور سرسید احمد خان کی اصلاحی تحریک کی حمایت۔
 (۴) اس رسالے میں مغربی تہذیب کا مذاق اڑایا گیا اور کھنٹو کی زوال آمادہ تہذیب کو طعن کا ہدف بنایا گیا۔
- ۱۰۳۔ کوئی کتاب الطاف حسین حالی کی لکھی ہوئی سوانح عربوں میں شمار ہوتی ہے؟
 (۱) حیات سعدی (۲) المامون (۳) الغزالی (۴) الغاروق
- ۱۰۴۔ ترقی پسند تحریک کے سلسلے میں کوئی بات صحیح ہے؟
 (۱) سرسید احمد خان ترقی پسند تحریک کے اہم بانیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ (۲) سجاد حیدر یلدرم نے اپنے افسانے ترقی پسند تحریک کے زیر اثر لکھے۔
 (۳) ۱۹۳۶ء میں ترقی پسند تحریک کا پہلا اجلاس پریم چند کی زیر صدارت ہوا۔ (۴) ترقی پسند تحریک قیام پاکستان کے بعد کی اردو ادب کی تحریک ہے۔
- ۱۰۵۔ مذکورہ ذیل ادیبوں اور مصنفوں میں سے کوئی ادبی شخصیت کا ادبی میدان دوسروں سے جدا ہے؟
 (۱) امتیاز علی تاج (۲) عبادت بریلوی (۳) آغا حشر کاشمیری (۴) طالب بنارسی
- ۱۰۶۔ کونسا شاعر اردو ادب میں موضوعاتی شاعری کے بانوں میں شمار ہوتا ہے؟
 (۱) حسرت موہانی (۲) غالب دہلوی (۳) داغ دہلوی (۴) محمد حسین آزاد
- ۱۰۷۔ کونسا شاعر عادل شاہی خاندان کے ملک اشراکی کے منصب پر فائز رہا؟
 (۱) ملا نصر قلی (۲) محمد قلی قطب شاہ (۳) معین الدین چشتی (۴) خواجہ بندہ نواز گیسو دراز
- ۱۰۸۔ مذکورہ ذیل نثر نگاروں میں سے کونسا فورٹ ولیم کالج کے مصنف نہیں تھا؟
 (۱) میرامن دہلوی (۲) فضل علی فضل (۳) میر شیر علی افسوس (۴) میر بہادر علی حسینی
- ۱۰۹۔ کونسے شاعر کی شاعری کو "دہلویت" اور "کھنٹویت" کا حسین اخراج کہا جاتا ہے؟
 (۱) میراث (۲) میر تقی میر (۳) شیخ امام بخش ناسخ (۴) خواجہ حیدر علی آتش
- ۱۱۰۔ ذیل کی شخصیات کو اردو ادب کی کس کس صنف سخن میں اولیت کا درجہ حاصل ہے؟
 "مرزا محمد رفیع سودا" - "الطاف حسین حالی" - "ن۔ م راشد"
 (۱) مثنوی - ناول - غزل (۲) غزل - بزیلہ شاعری - ناول (۳) قصیدہ - سوانح عمری - جدید نظم (۴) غزل - ناول - غزل (۳) قصیدہ - سوانح عمری - جدید نظم

ترجمہ متنوں سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی:

- ۱۱۱۔ عدالت سے متعلق فارسی درج ذیل اصطلاحات کی صحیح اردو متبادل اصطلاحات کی نشاندہی کیجیے؟
 "مستم تحت تعقیب - جس با اجمال شاقہ - دستبند - اتمام"
 (۱) شہرت یافتہ ملزم - قید با مشقت - جھٹکڑی - الزم
 (۲) اشتہاری ملزمان - عمر قید - جھٹکڑی - ملزم
 (۳) شہری ملزمان - مشقت با قید - جھٹکڑی - ملزم
 (۴) اشتہاری ملزم - قید با مشقت - جھٹکڑی - الزم

۱۱۲۔ درج ذیل فارسی غزلوں کے صحیح اردو ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

"دکتر قفس معنی سکید۔ چراغ قوی تابور اخاموش کرد۔ چراغ تو اوش را از زوری میز برداشت وہ طرفہ آمد۔"

(۱) ڈاکٹر نے گہری سانس لی۔ تختے کے بلب کو اٹھایا، اپنی نارنج زمین سے اٹھائی اور میری طرف بڑھنے لگے۔

(۲) ڈاکٹر نے اپنی سانس ٹھیک کی۔ تختے کے بلب کو اٹھایا، اپنی نارنج میز سے اٹھا کر میری طرف بڑھنے لگے۔

(۳) ڈاکٹر نے گہری سانس لی۔ تختے کے بلب کو بچھایا، میز پر پڑی اپنی نارنج اٹھائی اور میری طرف آئے۔

(۴) ڈاکٹر نے بہت گہری سانس لی۔ تختے کے بلب کو چلایا، اپنی نارنج میز پر سے رکھ دی اور میری طرف آئے۔

۱۱۳۔ درج ذیل فارسی عبارت کے صحیح اردو ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

"انتخابات مہمان دورہ الی واستیضاح، ترامپ را شوکہ کرد۔"

(۱) امریکی انتخابات اور سازشوں نے ٹرمپ کو ہٹکا دیا۔

(۲) امریکہ کے وسط مدتی انتخابات اور مواخذے نے ٹرمپ کو جھٹکا دیا۔

(۳) امریکی انتخابات اور سازشی حربوں نے ٹرمپ کو خراہ چکا دیا۔

(۴) امریکہ کے وسط مدتی انتخابات اور مواخذے نے ٹرمپ کو گھیرے میں لیا۔

۱۱۴۔ درج ذیل اردو تراکیب کی متبادل صحیح فارسی تراکیب کی نشاندہی کیجیے۔

"اندھا ڈھند فائرنگ۔ انتہا پسندی۔ ہنگامہ آرائی۔ دستاویزات"

(۱) تیر اندازی بی ہدف۔ افراط گرانی۔ آشوب۔ اسناد

(۲) کور کورانہ۔ افراط گرا۔ تظاہرات۔ مدارک

(۳) تقلید کو درراندہ۔ افراط گرا۔ تظاہرات۔ مدارک

(۴) تیر اندازی ہائی ہدف۔ وار۔ فراگفتی۔ آشوب۔ اسناد

۱۱۵۔ درج ذیل فارسی جملوں کا صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟

"ماہم گوشمان بدھکار نمود و کار خودمان را می کردیم۔ یکبار با علی کہ از گوئی ہائی پریدیم، پامیز خورد و از بالای گوئی حا قوی آروپت شدیم۔"

(۱) ہم بھی باز آنے والے کہاں تھے، بس دونوں شرارتی تھے۔ ایک دفعہ جب علی بوریوں کے اوپر سے کود پڑا تو اس کا پاؤں پھسل کر بوریوں کے نیچے جا گرا۔

(۲) ہم کسی کی بات سننے والے تھوڑے ہی تھے، بس شور و شرابا کر رہے تھے۔ ایک دفعہ جب علی سے جھگڑا رہی تھی تو میرا پاؤں پھسل گیا اور

بوریوں کے اوپر سے نیچے آئے میں جا گری۔

(۳) ہم بھی باز آنے والے کہاں تھے، بس اپنی شرارتوں کا سلسلہ جاری رکھتے تھے۔ ایک دفعہ جب علی کے ساتھ بوریوں کے اوپر سے کود رہی تھی تو

میرا پاؤں پھسل گیا اور میں جو بوریوں کے اوپر تھی، نیچے آئے میں جا گری۔

(۴) ہم کسی کی بات سننے والے نہیں تھے اور اپنی شرارتوں کا سلسلہ جاری رکھتے تھے۔ ایک دفعہ جب علی کے ساتھ بوریوں کے اوپر جھلانگ لگا رہے

تھے تو میرے پاؤں میں موج آئی اور میں سر کے بل بوریوں کے اوپر سے نیچے آئے میں جا گری۔

۱۱۶۔ درج ذیل اردو غزل کے صحیح فارسی ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

"اس کی تمام جائیداد سرکار کے حق میں ضبط کر لی گئی اور وہ شہر بدر کر دیا گیا۔"

(۱) تمام سرمایہ او آرزو وہ شہر دیگر منتقل شد۔

(۲) تمام مایحتاج اوتائین و از شہر دور نگہ داشتہ شد۔

(۳) تمام اموال او بہ سود دولت توقیف و اوتعبید شد۔

(۴) تمام سرمایہ او بہ نفع دولت ملی بہ شہر دیگر منتقل شد۔

۱۱۷۔ درج ذیل فارسی شعر کے صحیح اردو منظوم ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

"تاب نرم رقص مای در بلور آب بوی صخر خاک باران خوردہ در کساد"

(۱) پانی کے بلور میں ناچتی، بل کھاتی ہوئی مچھلیاں، پہاڑوں پر بارش کے بعد مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو۔

(۲) پانی کے قطروں میں گھومتی پھرتی مچھلیاں، گلیوں میں بارش کے بعد مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو۔

(۳) پانی کے بلور میں اچھلتی کودتی مچھلیاں، پہاڑوں کی بلندیوں سے آئی مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو۔

(۴) پانی کے بلور میں ہنستی مسکراتی مچھلیاں، پہاڑوں پر بارش کے بعد مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو۔

۱۱۸۔ درج ذیل فارسی تراکیب و اصطلاحات کی صحیح اردو متبادلات کو لکھی ہیں؟

”سیاست دوگانه۔ شورای امنیت سازمان ملل۔ نمایندگان مجلس۔ کشورهای در حال توسعه“

(۱) دوہری پالیسی۔ اقوام متحدہ کی قانون ساز کونسل۔ پارلیمنٹ کے اراکین۔ ترقی پذیر ممالک

(۲) دوہری پالیسی۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل۔ اسمبلی کے اراکین۔ ترقی پذیر ممالک

(۳) دو طرفہ پالیسی۔ اقوام متحدہ کی پارلیمانی کونسل۔ قومی اسمبلی کے اراکین۔ ترقی یافتہ ممالک

(۴) دو طرفہ پالیسی۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل۔ مجلس عوام کے اراکین۔ ترقی یافتہ ممالک

۱۱۹۔ مندرجہ ذیل فارسی ضرب المثل کی متبادل اردو ضرب المثل کی نشاندہی کیجیے۔

”آب در کوزه و ما تشنه لبان می گردیم“

(۱) آنکھ او جھل، پیٹا او جھل

(۲) ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجاتی

۱۲۰۔ درج ذیل اردو فقروں کے صحیح فارسی ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

”کرونا وائرس سے بچاؤ اس وقت پوری دنیا کیلئے چیلنج بن چکا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے یونیسکو کے مطابق کرونا وائرس کی عالمی وبا کے باعث دنیا بھر میں ۷۲ فی صد بچوں کی تعلیم متاثر ہوئی ہے۔“

(۱) مبارزہ با کرونا بیکٹ چالش در سطح بین المللی تبدیل شدہ است۔ طبق آمار سازمان ملل، شیوع جهانی کرونا برابر آموزش ہفتاد و دو در صد از کودکان در دنیا تاثیر گذار شدہ است۔

(۲) مبارزہ با کرونا بیکٹ چالش در سطح بین المللی تبدیل شدہ است۔ طبق اعلام سازمان جهانی یونسکو، شیوع جهانی ویروس کرونا آموزش ہفتاد و دو در صد از کودکان در جہان را رایگان کردہ است۔

(۳) در حال حاضر مبارزہ با کرونا برای تمام دنیا بیکٹ چالش تبدیل شدہ است۔ طبق آمار سازمان یونسف، شیوع جهانی ویروس کرونا برابر آموزش بیست و ہفت در صد از کودکان در سراسر جہان تاثیر گذار شدہ است۔

(۴) در حال حاضر مبارزہ با کرونا برای تمام دنیا بیکٹ چالش تبدیل شدہ است۔ طبق اعلام سازمان آموزشی، علمی و فرهنگی سازمان ملل (یونسکو)، شیوع جهانی ویروس کرونا برابر آموزش ہفتاد و دو در صد از کودکان در سراسر جہان تاثیر گذار شدہ است۔

(۲) دال میں کچھ کالا ہے

(۳) لڑکا بغل میں، ڈھنڈورا شہر میں،

تاکمیلان







